REGD No. L.5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۷/۱۲ | ۲ صلح ۱۳۳۷ ہش | ۲ جنوری ۱۹۵۸ء | نمبر ۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی حضور کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑی ہے۔ اس لئے احباب توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں جاری رکھیں ؛

سلسلہ احمدیہ کے ممتاز عالم اور پُرجوش مبلغ
مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم انتقال فرما گئے
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

دلی رنج اور افسوس کے ساتھ یہ خبر احباب تک پہنچائی جاتی ہے۔ کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت پُرجوش مبلغ اور ممتاز عالم مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات مورخہ ۳۱ دسمبر کو ۲½ بجے بعد دوپہر میو ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون — جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم خادم صاحب ایک عرصہ سے بیمار تھے۔ لیکن اوائل دسمبر سے طبیعت بہتر ہونی شروع ہو گئی تھی حتے کہ امید تھی کہ آپ جلسہ سالانہ میں بھی شمولیت کرنے کے قابل ہو جائیں گے لیکن جلسہ سے ایک دن قبل بیماری نے پھر قدرے پیچیدہ صورت اختیار کر لی ۳۱ دسمبر کو آپ اچانک دل کے عارضہ میں مبتلا ہو گئے حتی کہ ۲½ بجے آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی آج یکم جنوری کو آپ کا جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے — محترم خادم صاحب کو اللہ تعالےٰ نے تقریر و تحریر کا خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ اور آپ نے عمر بھر اپنی جملہ صلاحیتوں کو سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف رکھا تبلیغی میدان میں آپ کی مشہور احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک آپ کی ایک ایسی دینی خدمت ہے جس کی وجہ سے آپکا نام زندہ جاوید رہے گا اسی طرح فسادات ۱۹۵۳ء کے سلسلہ میں تحقیقاتی عدالت میں آپ نے جماعت کی خاص خدمات سرانجام دیں۔

آپ سالہا سال تک ضلع گجرات کی احمدی جماعتوں کے امیر رہے۔ اور اس حیثیت میں بھی آپ کو دین کی خدمت کے مواقع میسر رہے آپ کی رحلت ایک قومی اور جماعتی صدمہ ہے

ادارۂ الفضل محترم خادم صاحب مرحوم کے خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ خادم صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل

روس دو نئے مصنوعی سیارے عنقریب خلا میں چھوڑیگا
پہلے روسی سیارے نے دُنیا کے گرد ۱۲۴۷ چکر مکمل کر لئے

ایک خبر رساں ایجنسی کو معلوم ہوا ہے کہ روس نے دو مصنوعی سیارے تیار کر لئے ہیں جو جلد ہی خلا میں چھوڑ دیئے جائیں گے۔ خبر میں بتایا گیا ہے کہ روس ایک ایسا مصنوعی سیارہ تیار کر رہا ہے۔ جو ایلومینیم کے گولے کی طرح ہوگا۔ اور جونہی راکٹ اسے خلا میں چھوڑیگا اس میں خود بخود گیس بھر جائے گی۔

دوسرے راکٹ میں ایسی مشینری نصب کی جائے گی۔ جو کاسمک شعاعیں بھی ریکارڈ کرے گی۔ ایک خاص شیشے کی کھڑکی کے ذریعہ سے سورج کی شعاعیں سیارے کے اندر پہنچیں گی — روسی ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق پہلے روسی سیارے نے دنیا کے گرد ۱۲۴۷ چکر پورے کر لئے ہیں۔ یعنے ۴ کروڑ ۸۱ لاکھ میل کا سفر کر لیا ہے۔ دوسرا سیارہ ۸۲۶ چکر مکمل کر چکا ہے۔

مسلم لیگ تحریک شروع کریگی

کراچی ۳۱ دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری قاضی محمد عیسٰے نے بتایا کہ جداگانہ طریق انتخاب کے حق میں رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لئے مسلم لیگ بہت جلد ملک بھر میں عوام سے رابطہ پیدا کرنے کی مہم شروع کرے گی۔ اور ڈھاکہ سے مسلم لیگی لیڈروں کی واپسی کے بعد پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ رابطہ عوام کی اس تحریک کا مفصل پروگرام تیار کرے گی۔ قاضی عیسٰے نے یقین ظاہر کیا کہ مسلم لیگ عام انتخابات سے پہلے جداگانہ طریق انتخاب بحال کرانے اور مخلوط انتخاب کے حامیوں کو شکست دینے میں کامیاب ہو جائے گی

مالٹا برطانیہ سے اپنے تعلقات منقطع کر لے گا
مالٹا کی پارلیمنٹ کا فیصلہ

ویلیٹا (مالٹا) ۳۱ دسمبر۔ جزائر مالٹا کی پارلیمنٹ نے وزیر اعظم مسٹر ڈوم منٹاف کی پیش کردہ تحریک اتفاق رائے سے منظور کر لی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مالٹا برطانیہ سے اپنے تعلقات اور روابط منقطع کر لے گا۔ وزیر اعظم مسٹر منٹاف نے مالٹا کی پارلیمنٹ کے ایک ہنگامی اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ایوان نے اتفاق رائے سے جو قرارداد منظور کی ہے یہ انگریزوں کے لئے صرف اس بات کا نوٹس ہے۔ کہ برطانیہ نے مالٹا کے بارے میں جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے اگر وہ ختم نہ ہوئی تو مالٹا کے لوگ برطانیہ کے خلاف کیا کچھ کرینگے۔

مسٹر منٹاف نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا ہمیں آخر کار اس حقیقت کا شدت سے احساس ہے کہ کسی قسم کی قربانیوں کے بغیر ہم اپنی منزل کی طرف نہیں بڑھ سکتے۔ ہمیں پوری طرح احساس ہے۔ کہ اس جدوجہد میں ہمیں مصائب اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن ان مشکلات سے گزر کر ہی ہمیں آزادی حاصل ہوگی۔ آپ نے کہا یہ مرحلہ مالٹا کے لئے ایک تاریخی دور کی حیثیت رکھتا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ جنوری ۱۹۵۸ء

ہمارا جلسہ سالانہ

جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء کو جماعت احمدیہ کے سڑسٹھویں جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"ہمارا یہ سالانہ جلسہ جماعت احمدیہ کی معجزانہ ترقی کا ناقابل تردید ثبوت ہے"

حقیقت یہی ہے کہ ہمارا ہر سالانہ جلسہ پچھلے سال کے سالانہ جلسہ سے بلحاظ شمولیت کرنے والوں کی تعداد کے اور بلحاظ جوش و خروش کے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔ اس طرح جماعت احمدیہ کی رفتار ترقی کا ہر سال بیّن ثبوت بہم پہونچتا ہے۔ لیکن حالیہ جلسہ تو خاص طور پر اتنا پرشکوہ تھا۔ اور اتنی تعداد میں شامل ہونے والے آئے ہیں کہ اللہ تعالے کی قدرتوں کا نظارہ نظر آ رہا تھا۔ مومنین کا اتنا بڑا اجتماع شائد ہی چشم فلک نے پہلے دیکھا ہو۔

اس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ نے گزشتہ سال میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ باوجود اس کے کہ اس سال بھی مخالفین نے جماعت کے خلاف پہلے سے بھی زیادہ مخالفت کا مظاہرہ کیا۔ چنانچہ غیر مبایعین کے ترجمان "پیغام صلح" نے پے بہ پے جماعت کے خلاف مضامین شائع کئے اور ان کے بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے قلمکار نے غلط فہمیاں پھیلانے کی پوری پوری کوشش کی۔ "پیغام صلح" کا شاید ہی کوئی پرچہ ہوگا جس میں کم ازکم ایک مضمون جماعت احمدیہ اور اس کے امام ایدہ اللہ تعالے کے خلاف شائع نہ کیا گیا ہو۔ ورنہ اکثر پرچے تو مخالفانہ مضامین کا ہی مجموعہ ہوتے تھے پیغام صلح نے جماعت اور امام جماعت احمدیہ کے خلاف نئے نئے طریقوں سے غلط فہمیاں پھیلانے کی کوششیں کیں۔ اس کے بعض نامہ نگاروں نے تو گالی گلوچ اور رکیک نویسی میں احراریوں اور اسلامی جماعت والوں کو بھی مات کردیا۔

خدا تعالے کے فضل سے ہماری طرف سے نہائت معقولیت کے ساتھ ان غلط فہمیوں کے ازالہ کی سعی کی گئی۔ لیکن ان کی بعض باتیں تو اتنی تہذیب سے گری ہوئی تھیں کہ وہ آپ ہی اپنی تردید بن گئیں۔ اور حالیہ اجتماع کی شان و شوکت اس بات کی گواہی دیتی ہے۔ کہ ناظرین پر پیغامیوں کی افترا طرازیوں کا الٹا ہی اثر ہوتا رہا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی ترقی کا ہی باعث ہوئی ہیں۔

پیغامیوں کے علاوہ بعض مخرجین نے بھی برملا اور درپردہ جماعت کی مخالفت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ کئی قسم کے سٹنٹ چلائے گئے۔ اور انوکھے انوکھے الزامات تراشے گئے۔ بعض کمزور پالیسی کے اخبارات کو بھی استعمال کیا گیا۔ اور عوام کو مغالطوں میں ڈالنے کے علاوہ حکومت کو بھی اکسانے کے لئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کیا گیا۔ لیکن چونکہ جماعت اپنے اصولوں پر سختی سے کاربند رہی۔ اور ہر طرح سے سیاسی پارٹی بازی یا اور قسم کی پارٹی بازی سے الگ رہ کر تبلیغ و اشاعت اسلام کی کھلی کھلی راہ پر گامزن رہی۔ اس لئے اللہ تعالے نے اس کو ہر گزند سے محفوظ رکھا۔

جماعت نے ان ساری مخالفتوں کے مقابلہ میں صرف اللہ تعالے پر بھروسہ رکھا۔ اور دن رات اس کے حضور دعاؤں میں مصروف رہی۔ یہی ہمارا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ جو ہر ایسے موقعہ پر ہمارے کام آتا ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ کام آتا رہے گا۔ دعا میں جماعت کا غیر متزلزل ایمان ہی ہمیشہ اس کی پناہ بنا ہے۔ اور اللہ تعالے کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمیشہ ہماری کامیابیوں اور کامرانیوں کا بھی پشت پناہ بنا رہے گا۔

اس سال کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی صحت عام طور پر اچھی رہی۔ لیکن کثرت کار اور جماعت کی بہبودی کے افکار کی وجہ سے حضور کی صحت پر بہت زیادہ اثر پڑا ہے۔ اس کے باوجود حضور ایدہ اللہ تعالے نے اس سال اتنا زیادہ کام سرانجام دیا ہے۔ کہ معمولی دس صحت مند انسان بھی اتنے عرصہ میں اتنا کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ یہ ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالے کی ذات میں نمایاں ہے۔ اللہ تعالے نے کشتی نوح کا یہ ایسا ملاح ہم کو عطا فرمایا ہے۔ کہ جس نے ہر طوفان سے ہمیں صحیح و سلامت نکالا ہے۔

بدیں وجہ

جماعت کے ہر بوڑھے جوان بچے اور مرد و عورت کو اللہ تعالے کا شکر بجا لانا چاہیئے۔ کہ اس نے ہمیں ایسا اولوالعزم امام عطا کیا ہے۔ اور اس کے حضور دعا کریں۔ کہ حضور کو وہ طویل صحت مند زندگی عطا فرمائے اور جو کام حضور نے آغاز فرمائے ہیں۔ اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے ان کی توفیق عطا کرے۔ اور آپ تادیر ہماری راہ نمائی کرتے رہیں۔ تاکہ ہم ان اغراض و مقاصد کو باحسن وجوہ سرانجام دیں۔ جو اللہ تعالے نے اپنی اس جماعت کے سپرد فرمائے ہیں۔ آمین اللھم آمین

بارک اللہ

مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر شروع کرنے سے قبل مندرجہ ذیل اصحاب کو اپنے دست مبارک سے انعامات کی تھیلیاں عطا فرمائیں۔ حضور نے بتایا کہ ان اصحاب نے تفسیر صغیر کی تیاری۔ کتابت اور طباعت میں ان تھک محنت اور جانفشانی سے کام کیا ہے۔ اس لئے انہیں یہ انعامات دیئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالے یہ انعامات ان اصحاب کے لئے مبارک کرے آمین

(۱)	مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس	۳۰۰ روپے
(۲)	مکرم ملک سیف الرحمن صاحب	۳۰۰ "
(۳)	" ابوالمنیر مولوی نور الحق صاحب	۳۰۰ "
(۴)	" مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل	ایک صد پچاس روپے
(۵)	" منشی عبد الحق صاحب کاتب	" "
(۶)	" منشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب	" "
(۷)	انوار احمد صاحب سنگساز	" "

تعلیم الاسلام کالج ۷ جنوری کو کھلے گا

تعلیم الاسلام کالج کے پروفیسران و طلباء کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کالج ۶ جنوری ۱۹۵۸ء کی بجائے ۷ جنوری کو کھلے گا۔

(مرزا ناصر احمد پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

گمشدہ بٹوا

میرا بٹوا جس میں کم و بیش ۱۶۵ روپے کی رقم تھی۔ جلسہ کے آخری دن ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کو کہیں گم ہو گیا ہے۔ میں یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہاں یا کس جگہ گرا ہے۔ اگر کسی دوست کو کچھ علم ہو۔ تو مہربانی فرماکر مجھے مطلع فرمائیں۔

خاکسار۔ محمد اسمٰعیل آبادی حاکم رائے
گلی کرم داد۔ گوجرانوالہ

ذکرِ حبیبؑ

تقریر حضرت مرزا شریف احمد صاحب برموقع جلسہ سالانہ ۵۷ء

قسط دوم

مجھے یاد ہے کہ مولوی عبد الکریم صاحب سر پر ہلکی سی ایک کپڑے کی ٹوپی پہنا کرتے تھے اور مجلس میں موجود ہوتے تھے۔ ایک "چُغد" کو کچھ ایسی ضد پڑ گئی کہ وہ پنجہ مار کر ان کی ٹوپی لے جانے کی کوشش کیا کرتا تھا۔ چنانچہ لوگوں نے اسے مارنے کی بھی کوشش کی۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد وہ آپ ہی آپ ہٹ گیا۔ مولوی سرور شاہ صاحب غلیل لے کر تیار رہا کرتے تھے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی لوگوں تک اسلام کا صحیح پیغام پہنچانا اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس فرض کو اپنی ساری زندگی میں جس شان سے نبھایا ہے۔ اس کی مثال تیرہ سو سال میں نہیں مل سکتی۔ اس فرض کی ادائیگی کا یہ عالم تھا کہ حضور معمولی معمولی موقعوں پر بھی اس کے لئے ہمہ تن تیار ہوتے تھے اور تاک میں رہتے تھے کہ کب کوئی موقعہ ملے اور حضور اس سے فائدہ اٹھا کر لوگوں تک اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام پہنچائیں۔

مجھے یاد ہے کہ ابتدائی زمانہ میں جب کہ فونوگراف ابھی شروع ہی ہوا تھا تو قادیان میں سوائے نواب صاحب کے کسی شخص کے پاس فونوگراف نہیں تھا۔ بعض ہندوؤں نے خواہش ظاہر کی کہ ان کو فونوگراف سنایا جائے چنانچہ اس کے لئے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص طور پر ایک تبلیغی نظم لکھی جس کی ابتدا اس طرح ہے کہ

آواز آرہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

یہ نظم مولوی عبد الکریم صاحب نے نہایت خوش الحانی سے گا کر ریکارڈ کرائی اور پھر حضرت اماں جان کے صحن میں ہندوؤں کو یہ تبلیغی ریکارڈ سنایا گیا۔

اُس زمانہ میں فونوگراف کی مشین نالی تھی۔ جس میں ریکارڈنگ کا بھی انتظام ہوتا تھا۔ ایک گول سلنڈر ہوتا تھا جس کے اوپر آواز بھری جاتی تھی اور پھر وہ سنی جا سکتی تھی۔ پھر اس کے بعد فونوگراف میں تبدیلیاں ہوئیں اور گراموفون کی شکل میں مشین تیار ہوئی

حضور کا سلوک اپنے خادموں سے نہایت شفقت اور ہمدردی کا تھا اور اگر ان سے کوئی معمولی غلطی ہو جاتی۔ تو آپ درگذر اور چشم پوشی کا سلوک فرمایا کرتے اور چنداں اہمیت نہیں دیتے تھے۔

ایک دفعہ ایک نانبائی کے متعلق شکایت ہوئی کہ یہ کھانے میں چوری کرتا ہے تو حضور سن کر ہنس پڑے اور فرمایا اگر یہ ولی اللہ ہوتا تو خدا تعالیٰ اسے ایسے کام میں کیوں ڈالتا۔ یہ ایک روٹی کے لئے دو دفعہ جہنم میں جاتا ہے — اسی طرح مجھے یاد ہے کہ میاں کریم بخش باورچی جو کھانا پکایا کرتے تھے۔ ان کے متعلق بعض لوگوں کا خیال تھا کہ غالباً یہ کھانے میں چوری کرتے ہیں۔ لیکن وہ دراصل چور نہیں تھے۔ وہ اپنا حق سمجھ کر کھانے میں سے اپنا حصہ رکھ لیا کرتے تھے۔ چنانچہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ میاں کریم بخش کا پیغام آگیا کہ مجھے آج اپنا کھانا رکھنا یاد نہیں رہا۔ اسلئے بھجوا دیا جائے۔ چنانچہ اس پر انہیں ان کا حصہ بھجوا دیا جاتا اس سے یہ امر بھی عیاں ہوتا ہے کہ حضور کے ہاں جو کچھ پکا کرتا تھا۔ بالعموم وہی آپ کے خادم اور کام کرنے والے کھایا کرتے تھے۔ میاں کریم بخش۔ جن کا میں نے ذکر کیا ہے ان کی اولاد میں سے دو لڑکے اور ایک لڑکی زندہ ہیں۔ لڑکی آج کل ربوہ میں ہی ہے فاطمہ اس کا نام ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ عادت تھی کہ حضور سائلوں کو کبھی خالی ہاتھ نہیں جانے دیا کرتے تھے بلکہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ ضرور دیا کرتے۔

ایک دفعہ ایک سائل آیا۔ اور واپس چلا گیا۔ حضور کو جب معلوم ہوا تو اس سے آپ کو بڑی پریشانی ہوئی۔ تھوڑی ہی دیر میں جب کہ حضور پریشانی کے اسی عالم میں ہی تھے تو وہ فقیر واپس آگیا اور پھر حضور نے اسے کچھ دیا اور تب حضور کو تسلی ہوئی۔ اور وہ پریشانی دور ہوئی۔ حضور کی زندگی میں ایک سائل آیا کرتا تھا۔ اور کہا کرتا تھا غلام احمد ا دو پیسہ ہی لے کر جانا ہے۔ چنانچہ حضور اسے دو پیسہ ہی دیا کرتے تھے۔ تب وہ جایا کرتا تھا۔ بڑی مسجد کو جانیوالی گلی میں جہاں مرزا بشیر احمد صاحب کا مکان تھا۔ وہاں وہ بیٹھا کرتا تھا۔ اسی کے مقابل پر مرزا نظام الدین کا مکان تھا۔ جہاں بعد میں بیت المال کے دفاتر ہوا کرتے تھے۔

حضور نے اگر کسی غلطی پر کسی کو تنبیہ کرنی ہوتی تو اس کے لئے بھی کسی قسم کی سختی اور درشتی کا اظہار کئے بغیر کوئی مناسب ذریعۂ اصلاح تجویز فرماتے حضور کو چونکہ پیشاب کثرت سے آیا کرتا تھا۔ اس لئے حضور کا طریق تھا کہ حضور گرم پانی کروا کر وضو اور طہارت وغیرہ فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ خادمہ نے پانی اتنا گرم کرکے دے دیا کہ حضور اسے برداشت نہ کر سکے۔ چنانچہ حضور نے خادمہ کو بلوا کر اسے محض یہ سمجھانے کی غرض سے کہ اتنا گرم پانی برداشت سے باہر ہے اس کے ہاتھ پر وہی گرم پانی گرایا اور فرمایا کہ دیکھو یہ اتنا گرم ہے اور اس کے علاوہ حضور نے کوئی اور تادیب اسے نہیں کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جن دنوں اپنا لاہور کا آخری سفر کرنا تھا۔ تو اس میں کئی دفعہ کئی قسم کی روکیں پیدا ہوتی رہیں۔ ایک دفعہ تو حضور دو دن کے لئے اس لئے بھی رک گئے کہ مجھے تیز بخار اور پیچش کی شکایت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد چونکہ بٹالہ سے لاہور تک کے لئے گاڑی ریزرو ہو چکی تھی۔ اس لئے حضور کو بہر حال جانا پڑا اور حضور قادیان سے لاہور جانے کے لئے بٹالہ تشریف لے گئے۔ رات بٹالہ میں حضور نے قیام فرمایا۔ جہاں کی جماعت نے حضور کو رات کے کھانے کی دعوت دی ہوئی تھی جب شام کے قریب حضور بٹالہ پہنچے تو جماعت کے لوگ کافی وقت تک حضور سے ملتے رہے اور بہت رات گئے تک بھی انہوں نے کھانے وغیرہ کا کوئی انتظام نہ کیا۔ جب سب دوست مل ملا کر فارغ ہوئے۔ تب انہیں اس طرف توجہ پیدا ہوئی۔ حتیٰ کہ رات کے کوئی دو بج گئے۔ میں تو چھوٹی عمر میں تھا۔ اور بیمار بھی تھا۔ اس لئے زیادہ دیر تک برداشت نہ کر سکا۔ چنانچہ مجھے تنور کی روٹی بازار سے منگوا کر شوربے میں بھگو کر دی گئی۔ اور وہی میں نے کھالی (مجھے یاد ہے۔ کہ میری بیماری کی وجہ سے دو تین دن اسی طرح وہ ٹکڑے نکل گئے تھے) اسی طرح خود حضرت اماں جان نے بھی اپنی بھوک کا بڑی شدت سے اظہار کیا تھا۔ لیکن اتنی دیر ہونے اور تکلیف کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق کا یہ عالم تھا۔ کہ آپ نے کسی معمولی سے معمولی اشارے سے بھی جماعت کے دوستوں سے اپنی تکلیف یا ناراضگی کا اظہار نہیں فرمایا۔ بلکہ نہایت صبر اور سکون سے وقت گذارا۔ اور نہ صرف یہی بلکہ علیحدگی میں اپنے گھر کے افراد سے بھی اس دیری یا تکلیف کا اظہار نہیں فرمایا ——

—— اپنے ملنے والوں کے ساتھ حضور کا سلوک نہایت اچھا تھا۔ اگر کوئی شخص حضور کے دروازے پر آکر حضور سے ملنا چاہتا تھا۔ تو حضور اُسے بہت جلد مل لیا کرتے تھے۔ اور انتظار کرنے کا موقعہ نہیں دیا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ قادیان کے ہندوؤں میں سے لالہ ملاوا مل اور لالہ شرمپت اکثر حضور سے ملنے کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔ تو حضور فوراً ہی اُن کو بلوا لیا کرتے تھے۔ اور انہیں انتظار نہیں کرنا پڑتا تھا ——

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چھوٹے چھوٹے امور میں بھی جن کی طرف فوری طور پر بظاہر انسان کی نگاہ نہیں جاتی شریعت کا بڑا خیال رکھا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک حبشی عورت قادیان آئی۔ اور اس نے کہا۔ کہ اُسے وار برٹن سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جو ان دنوں پٹیالہ میں ہوتا تھا۔ بھیجا ہے۔ تاکہ وہ یہاں کے حالات دیکھ جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں یہ بات پہنچائی گئی۔ تو حضور نے غالباً شیخ یعقوب علی صاحب مرحوم کو فرمایا کہ اس عورت کے حالات وغیرہ دریافت کر لیں کہ یہ کیسی عورت ہے۔ اور اس پر حضور نے ولا نساءِ ھن کے الفاظ کہہ کر قرآن شریف کی اس آیت کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔ کہ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

ولا ابناء اخوانھن ولا ابناء اخواتھن ولا نساءھن ولا ما ملکت ایمانھن واتقین اللہ ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ (سورہ احزاب رکوع ۷ آیت ۵۶)

—— شرعی امور کے لحاظ سے حضور اپنے کسی عزیز سے عزیز سے بھی کسی قسم کی رعایت کے روادار نہیں تھے۔ مجھے یاد ہے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عزیز کے متعلق اخلاقی لحاظ سے کوئی رپورٹ ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بجائے خود اس شکایت پر کارروائی کرنے کے بعض آدمیوں کا ایک کمیشن مقرر فرمایا۔ اور کہا کہ شکایت کرنے والا کمیشن کے سامنے بیان دے۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ حضور نے حلفیہ بیان کے لئے کہا تھا۔ چنانچہ اس پر جو آدمی مقرر کئے گئے۔ وہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں بیٹھے اور ایک آدمی بھجوایا گیا تاکہ اُس شخص کو بلا لائے جس نے شکایت کی تھی۔ مگر وہ شخص غالباً حلف کی وجہ سے ڈر گیا۔ اور کوئی بیان آکر اُس نے نہ دیا۔

—— نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی جب فوت ہوئی۔ نواب دوسری شادی کرنے لگے۔ راولپنڈی کا ایک غیر احمدی رئیس اُن دنوں آیا ہوا تھا۔ اُن کی بیوی اور سالی بھی اُن کے ساتھ تھی۔ اسی لڑکی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نواب صاحب کو تحریک فرمائی اور لڑکی نواب صاحب کو دکھلائی گئی (میں اُس وقت چھوٹی عمر میں تھا۔ اور خود وہاں موجود تھا) لیکن بعد میں یہ رشتہ ہو نہیں سکا تھا۔ اسی طرح ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول کے بعض طالب علموں کے متعلق بعض اخلاقی شکایات پیدا ہو گئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اُن لوگوں کے متعلق فرمایا کہ ان کو قادیان سے رخصت کر دینا چاہیئے۔ حضرت خلیفہ اول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر بات میں بڑا احترام ملحوظ رکھا کرتے تھے۔ لیکن اس وقت اُن کے منہ سے نکل گیا۔ کہ کوئی شرعی ثبوت تو نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب اس کی اطلاع ہوئی۔ تو حضور نے فرمایا۔ ہم کون سی شرعی سزا دے رہے ہیں۔ اسی امر سے پتہ لگتا ہے کہ بعض اوقات کسی قسم کے جرم پر شرعی ثبوت کے بغیر بھی اصلاحی اقدامات ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ اور کچھ نہ کچھ اصلاح کا ذریعہ تجویز کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشن ہی چونکہ توحید الٰہی کا قیام اور بندوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنا تھا۔ اس لئے حضور ہمیشہ دوسروں کو دعا کی تحریک فرمایا کرتے تھے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے شب و روز دعاؤں میں ہی گذرتے تھے۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں حضور اس حصہ مکان میں جس میں میں رہا کرتا تھا۔ اور بعد میں جس میں سیدہ ام طاہر مرحومہ رہا کرتی تھیں۔ اس مکان کی جانب مغرب کھپریل کی جانب شمال کوٹھڑی میں الگ دعا کے لئے جایا کرتے تھے۔ اور اس دعا پر کافی وقت لگایا کرتے تھے حضور کا یہ طریق ایک لمبے عرصہ تک جاری رہا۔ اُس وقت اس مکان میں پیر منظور محمد صاحب اپنی اہلیہ سمیت رہا کرتے تھے۔

حضور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی دعا کی تحریک کیا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی خواب وغیرہ دکھائے تو اس سے بھی آگاہ کرنا۔ چنانچہ ہماری چھوٹی بہن سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا ایک واقعہ ہے۔ جس کی تصدیق انہوں نے خود اپنے الفاظ میں لکھ کر مجھے اس تقریر کے لئے بھجوائی ہے۔ اس واقعہ کے متعلق اُن کے اپنے الفاظ ہیں۔ کہ انہیں "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر دعا کے لئے فرماتے تھے۔ اور روزانہ ہی فرمایا دریافت فرماتے تھے۔ کہ تم نے کوئی خواب دیکھا۔ یہ موقعہ ایسا تھا۔ کہ سفر لاہور کے متعلق گھر میں ذکر ہوتا تھا۔ اس لئے میرا قیاس یہی تھا۔ اور ہے۔ کہ اسی سلسلہ میں دعا اور استخارہ کا حکم دیا ہو گا۔ ورنہ آپ نے لاہور کا نام نہیں لیا تھا۔ بلکہ اتنا ہی فرمایا تھا۔ کہ میرا ایک کام ہے اس کے لئے دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کرو اور جو خواب آئے مجھے بتانا۔ میں نے حسب الارشاد دو رکعت بعد عشاء پڑھے اور دعا کی۔ اسی شب خواب میں دیکھا کہ میں مسجد کی چھت کی جانب (یعنی جو مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم والا چوبارہ اس وقت تک کہلاتا تھا۔ اب وہ حصہ مکان ام وسیم کے پاس تھا) آئی ہوں اور دیکھا کہ کمرے کے آگے صحن میں ایک اور حصہ چھت کا زائد حضرت اماں جان کے صحن کی جانب بڑھا ہوا نظر آتا ہے۔ اسی جگہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں کچھ خاموش سے اور گہری فکر میں ہیں۔ ہاتھ میں ایک کتاب ہے۔ سائز حقیقۃ الوحی جتنا۔ مگر حجم کم ہے۔ درمیانہ سی کتاب ہے۔ مجھے دیکھ کر نظر اٹھائی اور فرمایا:

"میں ابوبکر ہوں" اور ساتھ ہی کتاب دکھا کر کہا کہ یہ حضرت مسیح موعود کے الہامات ہیں۔ جو میرے لئے ہیں"۔ چہرہ آپ کا ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے کسی گہری سوچ میں انسان کھویا ہوا سا ہو۔ اور متفکر ہو میں نے یہ خواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صبح دریافت فرمانے پر آپ کو سنا دیا۔ آپ نے فرمایا۔ "اپنے ابا جان کو یہ خواب نہ سنانا"

—— وفات کے قریب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس امر کا احساس اور یقین ہو چکا تھا۔ کہ اب آپ اپنے مولائے حقیقی اور رفیق جاودانی کے پاس جانے والے ہیں مئی ۱۹۰۸ء میں لاہور جاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حجرہ بند کیا۔ حجرہ وہ کمرہ ہے۔ جس میں آخری عمر میں آپ تصنیف فرمایا کرتے تھے۔ اس کا ایک دروازہ ام ناصر کے مکان کی طرف کھلتا تھا۔ اور دوسرا بیت الدعا میں۔ اور تیسرا میرے والے مکان کے صحن میں۔ اس حجرہ کو بند کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اب ہم اس کو نہیں کھولیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد ہی حضور کی وفات ہو گئی۔ اور پھر یہ حجرہ کھولنے کا موقعہ حضور کو نہیں ملا۔

انہی دنوں کی بات ہے۔ کہ حضور جب لاہور کے سفر پر گئے ہیں۔ تو قادیان میں لنگر کا انتظام مولوی محمد علی صاحب کے سپرد تھا۔ لنگر کا خرچ چونکہ عموماً زیادہ ہوا کرتا تھا۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس کے متعلق فکر رہتی تھی لیکن جن دنوں میں حضور لاہور میں تھے تو بعد میں مولوی محمد علی صاحب نے یہ اظہار کیا کہ لنگر کے خرچ کے متعلق اکثر کہا جاتا تھا۔ کہ بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ مگر لنگر کا خرچ تو کچھ بھی نہیں یہ بات حضور کو بھی لاہور پہنچ گئی۔ تو حضور نے فرمایا۔ اُس بے وقوف کو پتہ نہیں کہ ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہاں جاتا کون ہے۔ لنگر سے کھانا کھاتا ہو۔ لنگر کا خرچ تو وہ ہے جہاں ہم ہوتے ہیں۔ یہ بات حضور نے حضرت اماں جان کے سامنے بیان فرمائی تھی۔ اور میں اس وقت وہاں موجود تھا۔ اس کے بعد بعض دوسرے دوستوں تک یہ بات پہنچی۔ چنانچہ بعد میں غالباً اسی امر کے سلسلہ میں حضور نے مولوی محمد علی صاحب کو لاہور بلوایا تھا اور مولوی شیر علی صاحب بھی اُن کے ساتھ گئے تھے۔ تو حضور نے اُن سے بھی اس خرچ کے متعلق ذکر فرمایا اور ایک رنگ میں اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب میرا ارادہ قادیان کی بجائے کسی اور جگہ جانے کا ہے۔ مولوی شیر علی صاحب کہتے تھے۔ کہ شاید حضور طبیعت کی کسی قسم کی کوفت کی وجہ سے ایسا فرما رہے ہیں۔ لیکن بعد میں حضور کی وفات نے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انعامی علم بابت ۱۹۵۷ء

مورخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۵۷ء کو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ مرکزیہ کے فیصلہ کو منظور فرماتے ہوئے اعلان فرمایا تھا کہ ملتان شہر کی مجلس انصار اللہ اپنے حسن کارکردگی کے سلسلہ میں اس سال اول رہی ہے۔ وہ اپنا انعامی علم دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے حاصل کرے۔

اس حکم کے ماتحت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے بتاریخ ۲۹ر دسمبر بروز اتوار بوقت سوا بارہ بجے ملتان شہر کے زعیم مکرم میاں محمد سعید صاحب کو انعامی علم عطا فرمایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ملتان شہر کی مجلس کو یہ علم مبارک کرے اور ان کو اس جھنڈے کی عزت و وقار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ پاکستان)

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی مرحومؓ کا ذکر خیر

(از مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب سکندر آباد دکن)

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی مرحوم کا وجود جماعت احمدیہ سکندر آباد دکن کے لئے خصوصیت سے ایک نعمت عظمیٰ تھا۔ آپ نے اپنی زندگی کا ایک کافی حصہ سکندر آباد میں گذارا۔ جس کی وجہ سے احباب جماعت احمدیہ سکندر آباد و حیدر آباد حسب توفیق آپ کی مقدس صحبت طیبہ سے مستفید ہوتے رہے۔ عاجز کو بھی آپ کی مقدس صحبت سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ! عاجز پر آپ کے کئی احسانات ہیں۔ ان میں سے ایک احسان کا جس کو میں تادم حیات بھول نہیں سکتا ہیں ذکر کرتا ہوں۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کا ارشاد تھا کہ جماعت کے ذمہ دار احباب اپنے جانشین پیدا کریں۔ حضرت عرفانی صاحب قبلہ نے عاجز کو جنوری ۱۹۴۶ء سے جماعت احمدیہ سکندر آباد کے خطیب کے عہدہ پر متعین فرمایا . . . . جس کے باعث عاجز کو غیر معمولی طور پر تزکیہ نفس کا موقعہ حاصل رہا اور جماعت کی خدمت کرنے کا عمدہ موقع بھی میسر آیا۔ خطیب کا عہدہ ایک بہت بڑی اہم ذمہ داری کا حامل ہے۔ اس عہدہ پر عاجز کو تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا کہ عرفانی صاحب مرحوم نے عاجز سے فرمایا کہ:۔

"میں خوش ہوں کہ آپ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی طرح اس فریضہ کو سرانجام دے رہے ہیں۔" الحمد للہ

حضرت عرفانی صاحب مرحوم کی ہمیشہ یہ عادت تھی کہ نوجوانوں کی ہمت افزائی فرماتے اور نیک کاموں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی تحریک فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی تقاریر جو یہاں کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ہوا کرتی تھیں وہ ہمیشہ انقلابی روح اور معرفت الٰہی سے لبریز ہوا کرتی تھیں۔

میرے لڑکے صالح محمد کو درس القرآن دینے کی توفیق بھی آپ کی ہی توجہ سے ہوئی۔ جس کو ایک عرصہ سے بفضل خدا وہ احسن طور پر ادا کرتے ہیں۔ الحمد للہ!

عاجز نے کئی دفعہ کوشش کی کہ آپ کی سوانح حیات کو قلم بند کر لیا جائے مگر افسوس کہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔ مجھے امید ہے کہ کوئی نہ کوئی جماعت میں سے ہمت کر کے اس مقدس صحابی کی سوانح حیات کو تحریر کر کے ہمیشہ کے لئے آپ کی یاد کو تازہ رکھنے کی سعادت حاصل کرے گا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ حضرت عرفانی صاحب مرحوم کو اپنے قرب میں بلند ترین مقام عطا کرے۔ اور ہم سب کو آپ کی زرّیں ہدایات پر عمل کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کا پیغام

مکرم خادم صاحب کا یہ پیغام جو انہوں نے حاضرین جلسہ سالانہ کے لئے ارسال کیا۔ مورخہ ۲۶ دسمبر کو مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے جلسہ میں پڑھ کر سنایا۔

احباب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ خوش نصیب ہیں کہ ربوہ کی مقدس سرزمین میں اس مقدس اجتماع میں شامل ہو کر خدا کے مقدس خلیفہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بابرکت اور پُرمعارف کلمات سُننے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور میں اپنی بدقسمتی کے باعث اس سعادت سے محروم ہوں۔ میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شفقت، توجہ اور دعاؤں کے لئے ممنونِ احسان ہوں نیز آپ سب احباب جماعت کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میری تشویشناک علالت کے دوران میں انتہائی خشوع و خضوع سے دعائیں کیں اور صدقات دیئے جو اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحمت کو جذب کرنے کا باعث ہوئے۔ اور جو چیز بظاہر ناممکن تھی وہ ممکن ہو گئی یعنی اللہ تعالےٰ نے مجھے صحت عطا فرمائی بقول حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ؎

"غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو"

اصل بیماری سے تو میں خدا تعالےٰ کے فضل سے صحت یاب ہو چکا تھا۔ محض کمزوری باقی تھی اور یہ امید تھی کہ جلسہ سالانہ پر حاضر ہونے اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین کے کلمات طیبات سے مستفید ہونے کی سعادت حاصل کر سکوں گا۔ لیکن اچانک ۲۴ دسمبر بعد دوپہر دائیں ٹانگ میں سوجن پیدا ہو گئی اور اس کے ساتھ بُنِ ران میں شدید درد شروع ہو گیا۔ جس کے باعث ۲۴ دسمبر کا بقیہ دن اور ۲۴ اور ۲۵ کی درمیانی رات بے آرامی اور بے چینی سے گذری۔ یہ نئی تکلیف ہے جس کے دور ہونے میں کافی وقت لگتا ہے اور مجھے ہسپتال میں ابھی کچھ عرصہ اور ٹھہرنا ہوگا۔ جہاں میں آپ احباب کی گذشتہ دعاؤں کے لئے آپ کا شکر گذار ہوں وہاں مزید دعاؤں کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جلد سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور دین کی بے لوث خدمت کرنے اور رضائے الٰہی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) والسلام

احقر ملک عبد الرحمٰن خادم از میو ہسپتال۔ البرٹ وکٹر وارڈ کمرہ نمبر ۵ لاہور ۲۵/۱۲/۵۷

اجراء اخبار الفضل بذریعہ منی آرڈر

بعض احباب چاہتے ہیں کہ ان کے نام فوراً اخبار جاری کر دیا جائے اور پہلا پرچہ بذریعہ وی۔پی ارسال کر دیا جائے۔ لیکن ان کے اس آرڈر کی فوراً تعمیل نہیں کی جا سکتی کیونکہ جب تک وی پی آرڈروں کی ایک معقول تعداد جمع نہ ہو وی پی ارسال نہیں کئے جا سکتے۔ اور جب تک ان کی طرف سے وی پی وصول ہو کر دفتر ہذا میں نہ پہنچے ان کے نام اخبار جاری نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا جملہ ایسے احباب سے جو اپنے نام فوراً اخبار جاری کروانا چاہیں گذارش ہے کہ وہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیا کریں اور کوپن پر اپنا پورا پتہ ڈاک خوشخط لکھ دیا کریں۔ ان کا منی آرڈر وصول ہونے کے دوسرے یا تیسرے دن انشاء اللہ ان کے نام اخبار باقاعدہ جاری ہو جایا کرے گا۔ اور ان کو دو تین ہفتے انتظار کی تکلیف برداشت نہ کرنی پڑے گی۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

ولادت

خاکسار کی بھاوجی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بی۔اے۔ بی۔ٹی سابق ہیڈ مسٹرس الف۔ ڈی کی ہائی سکول گجرات شہر اہلیہ برادرم محترم محمد یٰسین صاحب افسر شماریات پلاننگ بورڈ کراچی کو ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو اللہ تعالےٰ نے پہلا بچہ (بیٹا) عطا کیا۔ حضرت امیر المؤمنین مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد امین تجویز فرمایا۔ نومولود والد محترم مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی مرحوم کا پوتا اور محترم قمر الدین صاحب مرحوم آف جلال پور جٹاں ضلع گجرات (جو کوہاٹ بنوں وغیرہ میں محکمہ پی ڈبلیو ڈی کے تحت عرصہ تک متعین رہے) کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ سے استدعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ نومولود اسلام اور احمدیت کا باعث فخر خادم ثابت ہو۔ اور اللہ تعالےٰ اس کی عمر دراز کرے۔ آمین۔ خاکسار مریم عثمان ڈپٹی انسپکٹرس آف گرلز سکولز کراچی فیڈرل ایریا

اعلان نکاح

مکرمی مرزا رفیق احمد صاحب کا نکاح ہمراہ سیدہ فریدہ انور صاحبہ بنت سید سردار حسین شاہ صاحب بعوض حق مہر مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

سید محمد اکمل شاہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

تقریب رخصتانہ

عزیزم افتخار احمد پسر چوہدری احمد جان صاحب آف کراچی کا نکاح عزیزی شمشاد اختر دختر کیپٹن محمد اسلم صاحب ربوہ کے ساتھ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۷ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں بعوض پندرہ ہزار روپے مہر پڑھایا۔

تقریب رخصتانہ تیس دسمبر کو عمل میں آئی جس میں ازراہ نوازش حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی و چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج عدالت عالمی و دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ چند غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے نیز اسلام اور احمدیت کے لئے باعث برکت ہو اور ثمرات حسنہ کا موجب ہو۔ آمین

(خاکسار احمد جان کراچی)

خدام الاحمدیہ۔ چندہ خدمت خلق ۱۰۰ فیصدی وصولی والی مجالس

خدام الاحمدیہ کے سالانہ مالی جائزہ پر مندرجہ ذیل مجالس چندہ خدمت خلق کی سو فیصدی وصولی کرنے والی ہیں۔ ان کے نام دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کئے جا چکے ہیں لہذا جماعت کے جملہ احباب کرام سے بھی ان مجالس کے ارکان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے انہیں جزاء خیر عطا فرمائے۔ اور دوسری مجالس کو بھی اس معیار پر پورا اترنے کی توفیق بخشے یہ جاننا بھی باعث دلچسپی ہوگا۔ کہ چندہ مجلس۔ سالانہ اجتماع اور خدمت خلق کے سلسلہ میں علی الترتیب ۹۵ - ۸۰ - ۵۰ اور ۲۹ مجالس معیار پر آئی ہیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمبر شمار	نام مجلس	ضلع	ڈویژن
۱	کیمبل پور	کیمبل پور	پشاور
۲	کوہاٹ	کوہاٹ	ڈیرہ اسماعیل خاں
۳	چک ۳۷ ٹی ڈی اے	میانوالی	〃
۴	خوشاب	سرگودھا	راولپنڈی
۵	چک ۹۸ شمالی	〃	〃
۶	گنج مغل پورہ	لاہور	لاہور
۷	لائل پور	لائل پور	ملتان
۸	چک ۱۳۲ گوکھووال	〃	〃
۹	چاہ اسماعیل والہ	ڈیرہ غازیخاں	بہاولپور
۱۰	بہاولنگر	بہاولنگر	〃
۱۱	بستی احمدیاں موضع مجھول	رحیم یارخان	〃
۱۲	چک ۷۵ پی	〃	〃
۱۳	〃 ۲۰ پی .Ah	〃	〃
۱۴	〃 ۱۰ پی	〃	〃
۱۵	جمال پور	خیرپور	خیرپور
۱۶	کرنڈی	〃	〃
۱۷	گوٹھ علی محمد	〃	〃
۱۸	نواب شاہ	نوابشاہ	〃
۱۹	گوٹھ امام بخش	〃	〃
۲۰	〃 حاجی محمد دین	〃	〃
۲۱	چک ۲۱ دوھو	〃	〃
۲۲	ٹنڈو اللہ یار	حیدرآباد	حیدرآباد
۲۳	دادھن	دادو	〃
۲۴	چک ۲۷۰ الف	میرپورخاص	〃
۲۵	ڈگری	〃	〃
۲۶	نوکوٹ شہر	〃	〃
۲۷	جمیس آباد	〃	〃
۲۸	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ
۲۹	کراچی	کراچی	کراچی

کل ۲۹ مجالس

شکریہ احباب

میرے والد مرحوم شیخ مسعود احمد صاحب رشید ریٹائرڈ سپرنٹنڈنگ انجنیئر انہار کی وفات پر جن دوستوں اور بہنوں نے تعزیت کے خطوط بھیجے ہیں۔ اس سے ہم سب کی بہت ڈھارس بندھی ہے۔ چونکہ فرداً فرداً ہر ایک کو جواب نہیں دے سکے۔ اس لئے الفضل کے ذریعے ہم تمام بہن بھائی اور والدہ صاحبہ ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس صدمہ میں ہماری دلجوئی کی اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کیں۔ اور ان احباب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مرحوم کی بیماری کے دوران خون پیش کیا۔ دعا ہے کہ خدا تعالے ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کو جزائے خیر دے۔ ان پر ہمیشہ اپنا فضل و کرم رکھے (آمین)

(شیخ جمیل احمد رشید آف جمیل جی برادرز ملتان چھاؤنی)

ضروری اعلان

مجھے معلوم ہوا ہے کہ میری ہمشیرہ امۃ الحکیم بیگم اور میرے بہنوئی سید بشیر احمد کی طرف سے بعض ایسی باتوں کا ارتکاب ہوا ہے۔ جو سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ لہذا میں اپنی جانب سے نیز اپنے والد صاحب محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب اور اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ جب تک میرے بہنوئی اور ہمشیرہ اپنی اصلاح نہ کریں۔ ہمارا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ اسلئے اس قسم کا اعلان کرتے ہیں خدا کے فضل سے ہمیں کوئی تامل نہیں ہے۔ اللہ تعالے ہمارے عزیزوں کو اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اکرم ابن سیٹھ محمد اعظم صاحب)

رسالہ "اسلام" کا جوبلی نمبر

سوئٹزرلینڈ سے ہمارا جو ماہانہ رسالہ "اسلام" جرمن زبان میں اکتوبر ۱۹۴۹ء سے پوری باقاعدگی کے ساتھ نکل رہا ہے اس کا جوبلی نمبر جنوری ۱۹۵۸ء میں شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ پرچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شبیہ مبارک نیز یورپ میں ہماری تعمیر کردہ مساجد کی تصاویر سے مزین ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ قارئین کے سوالات کے جوابات آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ۔ سلسلہ احمدیہ کی خصوصیات وغیرہ مضامین اس میں درج کئے جا رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالے یورپ میں ہمارے اس قلمی حربہ کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنائے۔ اور بہت سے قلوب کو اسلامی تعلیم کی خوبیوں کا قائل کرانے میں مدد دے۔ آمین

ایڈیٹر رسالہ "اسلام" ـــــ زیورک

اعلان نکاح

بتاریخ ۲۹/۱۲/۵۷ بعد نماز ظہر میرے بیٹے عزیز شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالے کا نکاح عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ بنت چوہدری عبدالستار صاحب کراچی کے ساتھ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ نے ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالے اس نکاح کو جانبین کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ آمین

خاکسار محمد دین ایم۔ اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سال رواں کا پروگرام

جملہ مجالس مرکزی پروگرام کی روشنی میں مقامی حالات کے مطابق پروگرام بنائیں

خدام الاحمدیہ کا نیا سال یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سال کے لئے مجلس عاملہ مرکزیہ نے مختلف شعبہ جات کے لائحہ عمل کی روشنی میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کا اصولی پروگرام مرتب کیا ہے۔ نقد شعبہ جات کا پروگرام بعد میں شائع کیا جائے گا۔ جسے جملہ مجالس کی اطلاع اور تعمیل کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ امر ذہن نشین رہے۔ کہ مرکزی پروگرام اصولی ہے۔ اس کی تفصیلات ہر مجلس اپنے مقامی حالات کے مطابق طے کر سکتی ہے۔ اور اپنے لئے طریق کار معین کر سکتی ہے۔

(۱) شعبہ اصلاح و ارشاد (۱) اس سال کم از کم ایک نئے شخص کو سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کی کوشش کرے۔ (۲) ہر مجلس اپنے جملہ اراکین میں تحریک کرکے سال میں کم از کم پندرہ دن خدمت دین کے لئے وقف کرائے اور اس کی تفصیلی فہرست مرکز میں ارسال کرے۔ کہ وہ کس مہینہ میں یہ دن دیں گے تا ان کے لئے مناسب پروگرام تجویز کرکے انہیں اطلاع دی جا سکے۔ (۳) سلسلہ احمدیہ پر جس قسم کے بھی اعتراض آپ کے علم میں آئیں۔ انہیں مرکز میں بھجواتے رہیں۔ (۴) ذی استطاعت احباب کو تحریک کی جائے کہ وہ حج بیت اللہ سے مشرف ہوں۔

(۲) شعبہ اطفال الاحمدیہ:- جس جس مقام پر خدام الاحمدیہ کی مجلس قائم ہے۔ وہاں مجلس اطفال کا نظام عمل میں لایا جائے۔ اور کوئی طفل ایسا نہ رہے جو اطفال کی تنظیم میں شامل نہ ہو۔ (۲) پوری کوشش کی جائے کہ ہر طفل نماز با جماعت کا پابند ہو۔ اور ابتدائی دینی مسائل سے واقف ہو۔ (۳) اطفال کو اچھے ماحول میں وقت گذارنے کی تلقین کی جائے۔ اور برے ماحول سے بچایا جائے۔ (۴) مرکزی طور پر اطفال امتحان میں (جس کا اپنے اپنے وقت اعلان کیا جاتا رہیگا) تمام اطفال کو شامل کیا جائے۔ (۵) ہر طفل میں حصول علم کی خواہش پیدا کی جائے۔ اور اس بات کی سختی سے نگرانی کی جائے۔ کہ سٹڈی کے اوقات میں اطفال ادھر ادھر پھر کر وقت ضائع نہ کریں۔ بلکہ پڑھائی کریں۔ (۶) اطفال کے ذہنی معیار کو بلند کرنے کی کوشش کی جائے اور اس سلسلہ میں مختلف مضامین اور تقاریر کے ذریعہ ان کی ذہانت میں تیزی اور [illegible] پیدا کیا جائے۔ (۷) اطفال کیلئے [illegible] نظام کے ماتحت مقامی طور کھیلوں کا انتظام کیا جائے۔ (۸) مجلس اطفال الاحمدیہ کی مساعی کی رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجوائی جایا کرے۔ (۹) اطفال سے باقاعدہ بشرح چندہ وصول کرکے مرکز میں بھجوایا جائے۔ اور مقامی طور پر باقاعدہ اس کا حساب رکھا جائے۔

(۳) شعبہ تحریک جدید:- (۱) ہر مجلس کوشش کرے۔ کہ اس کے تمام اراکین حسب استطاعت تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں (۲) مرکز کی طرف سے ایک ہفتہ وعدے لینے اور دو ہفتے وعدوں کی وصولی کے لئے منائے جائیں گے۔ جملہ مجالس مقررہ تاریخوں میں (جن کا اعلان مرکز کی طرف سے کیا جائیگا) اسے کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں (۳) ہر خادم کوشش کرے۔ کہ کم از کم ایک نیا آدمی تحریک جدید کے مالی حصہ میں شامل ہو۔ (۴) جن صاحب ثروت احباب کے وعدے انکی حیثیت سے کم ہوں۔ انہیں تحریک کرکے وعدہ جات بڑھانے پر آمادہ کیا جائے۔ (۵) ہر خادم زائد آمد پیدا کرکے اس میں سے چھٹی تحریک جدید کو ادا کرے۔ (۶) جو احباب باوجود پوری کوشش کے وعدوں کی ادائیگی نہ کریں۔ بذریعہ وفود انہیں ایفائے عہد کرنے کا احساس دلایا جائے۔ اگر پھر بھی اصلاح نہ ہو۔ تو مرکز سے اس بارہ میں ہدایت حاصل کی جائے۔ (۷) تحریک جدید کے سلسلہ میں مفید کام کرنیوالی مجالس کو مرکز کی طرف سے خوشنودی کے اظہار پر اسناد دی جائیں گی۔

(۴) شعبہ خدمت خلق:- (۱) ہر مجلس اپنے ہاں ایسا انتظام کرے۔ کہ بلا امتیاز مذہب و ملت بیمار لوگوں کو دوا لا کر دینا یا بیوگان کو سودا سلف لا کر دینے کا کام احسن طریق سے ہو۔ اور لوگوں کو بتایا جائے۔ کہ اگر کسی کو ہماری خدمات کی ضرورت ہو۔ تو خدام اس کے لئے تیار رہیں۔ (۲) ہر مجلس کوشش کرے۔ کہ اس کے اراکین زیادہ سے زیادہ تعداد میں کمپونڈری سیکھیں۔ اور اپنے اپنے مقامات پر ڈسپنسریاں کھولیں۔ اور جو نسخے خدام الاحمدیہ کے اراکین بنوانے کیلئے لائیں انہیں دوسروں کی نسبت سستا بنا کر دیں۔ اگر مقامی مجالس اپنے طور پر ڈسپنسریاں کھول کر مستحق نادار مریضوں کو مفت دوا دیا کریں۔ تو دہرے ثواب کا موجب ہو گا۔ (۳) جس جگہ ممکن ہو۔ گرمیوں میں ریلوے اسٹیشن اور لاریوں کے اڈوں پر مفت ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا جائے۔ (۴) بے کار لوگوں کو کام مہیا کرنے کی کوشش کی جائے۔ (۵) ہر مجلس مقامی طور پر ایسا انتظام رکھے۔ کہ سیلاب یا دوسرے ناگہانی حادثات ... وغیرہ کے موقعہ پر اس کی طرف سے منتظم طور پر خدمت ہو سکے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

چوہدری عبد الحق صاحب ورک سیکرٹری تحریک جدید مرکزیہ کراچی اطلاع فرماتے ہیں کہ وعدوں کی قسط پنجم حضور میں پیش کرنے کے لئے ارسال ہو چکی ہے۔ اب کل وعدے ۱۶۱۰۰/۵۵ کے ہو چکے ہیں۔ مزید وعدوں کی کوشش جاری ہے۔ کراچی کے حلقوں کے عہدیداران کا خاکسار خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ وہ اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے تبلیغی فنڈ کی مضبوطی اور استحکام کے لئے خصوصیت سے کوشش فرمایا کرتے ہیں اور سیکرٹری تحریک جدید کی تحریر سے پایا جاتا ہے۔ عنقریب اپنی جماعت کے وعدوں کی فہرست مکمل کریں گے اور امید ہے کہ اس مرکزیہ جماعت کے وعدے گذشتہ سال سے اضافہ سے ہوں اور اسی طرح گذشتہ سال سے بڑھ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

کراچی کی جماعت کے امیر جماعت مکرم چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر کام کے کامیاب اور شاندار کامیاب کرنے کے لئے انتھک جدوجہد اور کوشش فرماتے ہیں کہ گویا یہی ان کا ذاتی اور اصلی کام ہے۔ اس کے سوا دوسرے پرائیویٹ کام بعد میں۔ ان کے ایک عہدہ دار نے ان کا اس سال کا وعدہ ۲۵۰/۱ روپیہ فہرست میں رکھا اور انہوں نے ۱۴۰۰/ ادا بھی اسی وقت کر دیا۔ خاکسار نے سیکرٹری تحریک جدید کو لکھا کہ ۵۰/ اور ارسال فرمائیں یا لکھیں تو وعدہ ۱۴۰۰/ کر دیا جائے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مکرم امیر صاحب کا وعدہ تو ۱۴۰۰/ ہی تھا۔ لیکن خاکسار کو اطلاع غلط ہوئی۔ جس کی بنا پر ۱۴۵۰/ لکھا گیا۔ مکرم امیر صاحب سے عرض کیا گیا تو انہوں نے ۵۰/ اور ادا کر دیئے۔ ان کا وعدہ معہ بیگم صاحبہ ۱۴۵۰/ ہے جس کی ادائیگی بھی ہو چکی۔ اللہ تعالیٰ امیر صاحب کو جزائے خیر دے۔ وہ ہمیشہ اپنے کارکنان کے دل اپنے ہی تالیف قلوب کر کے بڑھاتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کراچی کا ہر کارکن اپنے فرض کو دیانت داری سے پورا کرنے میں منہمک رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

جماعت لائلپور کی دوسری قسط سیکرٹری تحریک جدید چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی (ایگریکلچر) نے ۲۲۲۷/۱۳ ارسال فرمائی ہے۔ ان کی پہلی فہرست ۱۴۳۲/۴ کی تھی۔

وہ اطلاع فرماتے ہیں کہ تیسری قسط بھی انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب داخل کر دینے کی کوشش ہے۔ اس کام کو جلد پورا کرنے میں مکرم امیر جماعت شیخ محمد احمد صاحب اور زعیم انصار اللہ شیخ محمد یوسف صاحب نے مدد فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اسی طرح کوئٹہ راولپنڈی اور لاہور کی جماعتیں بھی امید ہے کہ اپنے وعدے جلسہ سالانہ تک مکمل کر سکیں گی۔ جماعتوں کو یہ محاسبہ کر لینا چاہیئے کہ ان کی جماعت میں کوئی احمدی شامل ہونے سے رہ تو نہیں گیا۔ اور اب ان کی لسٹ مکمل ہے۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

پتہ سے اطلاع دیں

میرے استاد قبلہ چوہدری مقصود علی خانصاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی قیام پاکستان سے قبل اینگلو عربک ہائی سکول دہلی میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ آپ احمدی تھے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں معلوم ہوا ہے وہ شہید ہو گئے۔ اگر کوئی فرد ان کے خاندان کا زندہ ہے تو مجھے پتہ ذیل پر اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ضیاء الدین قریشی ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ سیکنڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول اسنت نگر لاہور

دعائے مغفرت

منشی شیر محمد صاحب مرحوم ٹنڈاوی مؤرخہ ۱۲/۵ ابتقام جام شورو سندھ وفات پا گئے۔ جام شورو میں جماعت احمدیہ کا صرف ایک گھر ہے۔ قریب کی جماعت حیدرآباد نے آ کر تجہیز و تکفین کی خدمات سرانجام دیں۔ جنازہ میں بہت کم احباب شریک ہو سکے۔ مرحوم موصی تھے۔ کسمپرسی کی حالت میں اور پردیس میں وفات پائی۔ احباب جماعت سے دعائے مغفرت اور جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔

صوفی غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۲۰ ضلع تھرپارکر سندھ

مغربی پاکستان میں سونے اور بھارتی روپے کی شرح گر گئی

کراچی یکم جنوری مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کے خلاف فوج نے جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس نے مغربی پاکستان میں بھی سرحد کی ناجائز تجارت پر اثر ڈالا ہے۔ چنانچہ یہاں سونے کے نرخ کم ہو گئے ہیں۔ اور بلیک مارکیٹ میں بھارتی روپے کی شرح بھی بہت گر گئی ہے۔

مشرقی پاکستان میں فوج کی مہم شروع ہونے سے قبل ۱۸ دسمبر کو کراچی میں سونے کا بھاؤ ایک سو گیارہ روپے تولہ تھا اور ایک سو بھارتی روپوں کے عوض بلیک مارکیٹ میں ایک سو چھپن پاکستانی روپے مل جاتے تھے۔ لیکن اب سونے کا بھاؤ ایک سو پانچ روپے ہو گیا ہے۔ اور ایک سو بھارتی روپوں کے عوض بمشکل ایک سو تیس پاکستانی روپے ملتے ہیں۔ تاہم سندھ راجستان کے علاقہ سے پاکستان کا سونا بدستور بھارت پہنچ رہا ہے۔ مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کے خلاف موثر مہم شروع ہونے کے بعد کراچی کی مارکیٹ میں گرم مصالحوں خوردنی تیل اور دالوں کے نرخ بھی مقابلتاً گر گئے ہیں۔

ادھر مرکزی حکومت کو ڈھاکہ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ اب تک مشرقی پاکستان میں سمگلروں سے ایک کروڑ روپے کا سامان جرمانوں کی رقم شامل کر کے برآمد کیا جا چکا ہے۔

لنکا کے سیلاب میں اڑھائی سو ہلاک

کولمبو یکم جنوری:۔ تازہ اطلاعات کے مطابق لنکا کے سیلاب میں اب تک کم از کم اڑھائی سو اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔ اب بیشتر مقامات پر سیلاب کا پانی اتر رہا ہے۔ اور پانی سے گھرے ہوئے علاقوں میں طیاروں کے ذریعہ خوراک پھینکی جا رہی ہے

کینسر کے ٹیکہ کی دریافت

نیو یارک یکم جنوری ڈاکٹر جونس سالک نے جو بچوں کے فالج کا ٹیکہ تیار کرنے کی وجہ سے بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکے ہیں ایک ایسا نیا طریقہ دریافت کیا ہے۔ جو ممکن ہے۔ سرطان (کینسر) سے انسانوں کو محفوظ رکھنے کا ٹیکہ دریافت کرنے میں مدد دے سکے ڈاکٹر سالک نے اس طریقہ کی تشریح امریکی رسالہ سائنس۔ میں کی ہے۔ لیکن ساتھ ہی متنبہ کیا ہے۔ کہ اس کی مکمل افادیت کا پتہ لگانے کے لئے ابھی کافی مطالعہ کی ضرورت ہو گی۔

بین الاقوامی کانفرنس بلانے کی تجویز

بلغراد یکم جنوری:۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے اپنی قوم کے نام نئے سال کے پیغام میں کہا ہے۔ کہ تمام بین الاقوامی مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک انتہائی اعلیٰ سطح کی کانفرنس بلانی چاہیئے۔ جس میں دنیا کے ہر ملک کو نمائندگی حاصل ہو۔ مارشل ٹیٹو نے کہا ہے۔ اگر اس کانفرنس میں یہ طے پائے کہ جنگ بین الاقوامی تنازعات کا حل نہیں ہے۔ تو اقوام متحدہ کو تخفیف اسلحہ کے سوال پر موجودہ بحران ختم کرنے میں آسانی ہو گی۔

بھارت ناگاؤں کا مطالبہ برداشت نہیں کریگا

نئی دہلی یکم جنوری:۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل شیلانگ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ بھارت سے بالکل آزاد خود مختار وطن کے لئے ناگاؤں کا مطالبہ اس وقت یا آئندہ کبھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت سے ناگاؤں کی علیحدگی انہیں مصائب و آلام میں ہی مبتلا کرے گی۔ اس کے ساتھ پنڈت نہرو نے یہ بھی کہا کہ آسام کے قبائلیوں میں بے اطمینانی کا احساس ختم کرنا ضروری ہے۔

سڑکوں کی مرمت کیلئے اڑھائی لاکھ روپے

ملتان یکم جنوری:۔ حکومت مغربی پاکستان نے ضلع مظفر گڑھ میں سیلاب سے متاثرہ دو سڑکوں کی مرمت کے لئے اڑھائی لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس میں سے ایک لاکھ روپیہ ملتان مظفر گڑھ کوٹ رو ڈ کی مرمت پر خرچ ہو گا۔ اور باقی ماندہ رقم مظفر گڑھ پنجند روڈ کی مرمت پر صرف کی جائے گی۔ مرمت کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔

قومی اقتصادی کونسل کی تشکیل نو

کراچی یکم جنوری:۔ قومی اقتصادی کونسل کی تشکیل نو کا اعلان کر دیا گیا ہے ملک فیروز خاں نون چیئرمین ہونگے۔ دوسرے ارکان یہ ہیں (۱) سید امجد علی وزیر خزانہ (۲) نواب مظفر علی قزلباش وزیر صنعت و تجارت (۳) مسٹر ظہیر الدین احمد وزیر مواصلات (۴) مسٹر کامنی کمار دت وزیر صحت (۵) مسٹر عطاء الرحمن وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان (۶) مسٹر کفیل الدین چوہدری وزیر مواصلات مشرقی پاکستان (۷) سردار عبد الرشید وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان (۸) سید عابد حسین وزیر مواصلات

سمگلروں کے لئے سزائے موت

قومی اسمبلی میں مسودہ قانون پیش کیا جائے گا

ڈھاکہ یکم جنوری: وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اعلان کیا ہے کہ سمگلروں کو سزائے موت دینے کی تجویز پر اپنی کابینہ اور کولیشن پارٹی سے صلاح و مشورہ کروں گا اور اگر انہوں نے یہ تجویز منظور کر لی تو پھر قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون مرتب کیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے کہا اس قانون کو منظور کرنا یا نہ کرنا قومی اسمبلی کے اختیار میں ہے لیکن اگر یہ منظور نہ ہو سکا تو بھی ہم سمگلروں کو چین کا سانس نہیں لینے دیں گے اور موجودہ قوانین کے تحت انہیں سخت سے سخت سزائیں دی جائیں گی۔

آسٹریلیا اس سال پاکستان کو ایک کروڑ ۳۵ لاکھ پونڈ امداد دیگا

کراچی یکم جنوری آسٹریلیا کے وزیر صنعت مسٹر ولیم میکماہن نے بتایا ہے کہ پاکستان اگلے سال کولمبو منصوبہ کے تحت اپنی اقتصادی و زرعی ترقی کے لئے آسٹریلیا سے ایک کروڑ ۳۲ لاکھ پونڈ حاصل کرے گا اس کے علاوہ معاہدہ جنوبی مشرقی ایشیا (سیٹو) کے تحت دفاعی مواصلات کو ترقی دینے کے لئے پاکستان کو آسٹریلیا سے مزید پانچ لاکھ پونڈ ملیں گے۔

لیبیا میں تیل کی دریافت

طرابلس یکم جنوری لیبیا کی پٹرولیم کمپنی کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ لیبیا میں کافی مقدار میں تیل دریافت ہوا ہے جس سے تجارتی فائدہ حاصل کرنے کے قوی امکانات ہیں تیل طرابلس سے ۵۰۰ میل جنوب میں فیضان کے صوبے میں الجزائر کی سرحد کے قریب اکیس سو فٹ گہرائی پر ملا ہے اور اس کی کوالٹی عمدہ ہے۔

آٹھ نئے قصبوں میں راشن بندی

لاہور یکم جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے آج سے شیخوپورہ۔ مظفر گڑھ۔ کمل پورہ۔ کوٹ ادو۔ لیہ۔ احمد پور شرقیہ۔ خانپور اور جام پور میں گندم کی راشن بندی شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملتان میں سات جنوری سے راشن بندی شروع ہو گی۔

ملتان یکم جنوری محکمہ ریلوے کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج سے کراچی ایکسپریس ٹرین ۲ منٹ کے لئے ملتان ڈویژن کے لیاقت پور اسٹیشن پر بھی ٹھہرا کرے گی۔ یہ انتظام تین ماہ کے لئے آزمائشی طور پر کیا جا رہا ہے۔

پختہ سڑکیں بنانے کا پنجسالہ منصوبہ

ملتان یکم جنوری حکومت مغربی پاکستان نے تھانوں کو ڈسٹرکٹ بورڈوں کی سڑکوں سے ملانے کے لئے پختہ سڑکیں تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے اس مقصد کے لئے محکمہ تعمیرات عامہ اور متعلقہ ترقیاتی کمیٹیوں کو پانچ سالہ منصوبہ کے تحت پروگرام بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

مغربی پاکستان میں انفلوئنزا کی واردات تیس

لاہور یکم جنوری۔ چودہ دسمبر تک ختم ہونے والے ہفتہ میں مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں انفلوئنزا کی ایک سو نو وارداتیں ہوئیں جن کی وجہ سے پانچ افراد ہلاک ہوئے۔ دریں اثنا چیچک کی صرف نو وارداتیں ہوئیں جن میں ایک شخص ہلاک ہوا۔

صدر مرزا کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی یکم جنوری۔ صدر میجر جنرل اسکندر مرزا کل صبح لاہور سے کراچی واپس پہنچ گئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴